بسم اللہ الرحمن الرحیم

لڑکیوں کا جوگر شوز پہننا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عرض یہ ہے کہ بچیاں آج کل جوگر شوز بہت پہنتی ہیں، کیا ان کا پہننا جائز ہے؟ سادے جوگر اور فینسی جوگر دونوں کے بارے میں رہنمائی فرما دیجئے۔

جواب

اولاً یاد رہے کہ خواتین کو مردانہ وضع قطع والے، اسی طرح مردوں کو زنانہ وضع والے لباس اور جوتے وغیرہ پہننے کی شرعا اجازت نہیں، اور سوال میں جن جوگر کو پہننے کی بات کی جا رہی ہے، اگر یہ زنانہ وضع کے (خواتین کے پہننے والے) جوگر ہیں، یا ایسے ہیں کہ مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے بنائے گئے ہیں، ان کی بناوٹ کسی ایک کے لیے خاص نہیں ہوتی، تو لڑکیوں کے اسے پہننے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، خواہ وہ جوگر سادے ہوں یا فینسی، لیکن اگر جوگر مردانہ وضع و قطع کے ہوں، تو مردوں سے مشابہت کی وجہ سے لڑکیوں کو ایسے جوگر پہننا، شرعا ناجائز و گناہ ہے۔ بخاری شریف میں ہے "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: المتشبھین من الرجال بالنساء والمتشابھات من النساء بالرجال" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے مشابہت رکھنے والے مردوں اور مردوں سے مشابہت رکھنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (صحیح البخاری، صفحہ 1090، حدیث: 5885، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

عمدۃ القاری میں ہے "تشبہ الرجال بالنساء فی اللباس والزینۃ التی تختص بالنساء مثل لبس المقانع والقلائد والمخانق و الاسورۃ والخلاخل والقرط ونحوذلک ممالیس للرجال لبسہ۔۔۔ وکذلک لا یحل للرجال التشبہ بھن فی الافعال التی ھی مخصوصۃ بھن کالانخناث فی الأجسام والتأنیث فی الکلام والمشی" ترجمہ: مردوں کا عورتوں سے لباس میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، اور ایسی زینت میں مشابہت اختیار کرنا منع ہے، جو عورتوں کے ساتھ خاص ہے، مثلا اوڑھنی، ہار، مالا، کنگن، پازیب، بالی اور ان کی مثل وہ چیزیں، جو مرد نہیں پہنتے۔ اسی طرح مردوں کو عورتوں کے ساتھ ان افعال میں تشبہ جائز نہیں جو عورتوں کے ساتھ خاص ہوں، جیسے جسموں میں لچک اور گفتگو اور چلنے میں زنانہ پن پیدا کرنا۔ (عمدۃ القاری، جلد 22، صفحہ 41، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

التوضیح لشرح الجامع الصحیح میں ہے "لا يجوز للرجال التشبه بالنساء في اللباس والزينة التي هي للنساء خاصة، ولا يجوز للنساء التشبه بالرجال مما كان من ذلك للرجال خاصة" ترجمہ: مردوں کا عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا اس لباس و زینت میں جائز نہیں جو عورتوں کے لئے ہی خاص ہو، اور عورتوں کا مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنا بھی اسی لباس وغیرہ میں جائز نہیں جو مردوں کے لئے خاص ہوں۔ (التوضیح لشرح الجامع الصحیح، جلد 28، صفحہ 100، دار الفلاح)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "یعنی عورتوں کو مردانہ جوتا نہیں پہننا چاہیے، بلکہ وہ تمام باتیں جن میں مردوں اور عورتوں کا امتیاز ہوتا ہے، ان میں ہر ایک کو دوسرے کی وَضع اختیار کرنے سے مُمانَعت ہے، نہ مرد عورت کی وَضع اختیار کرے، نہ عورت مرد کی۔" (بہارِ شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ442، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی رضویہ میں ہے "ان حدیثوں سے ثابت ہوا کہ کسی ایک بات میں بھی مرد کو عورت، عورت کو مرد کی وضع لینی حرام و موجب لعنت ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ602، رضا فاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4605

تاریخ اجراء: 13 رجب المرجب 1447ھ/03 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net